اعلامیہ: تعلیم اور تعلیمی اداروں کی فرقہ واریت سے حفاظت

چوبیسواں فقہی سمینار منعقدہ: ۹ تا ۱۱/ جمادی الاول ۱۴۳۶ھ، مطابق ۱ تا ۳/ مارچ ۲۰۱۵ء، دارالعلوم الاسلامیہ اوچیرہ، کولم (کیرلا)

اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا کی جانب سے ۲۴ ویں فقہی سمینار دارالعلوم اسلامیہ، اوچیرہ، کیرالا میں ۹-۱۱/ جمادی الاول ۱۴۳۶ھ مطابق ۱-۳/ مارچ ۲۰۱۵ء کو منعقد ہوا جس میں ملک بھر سے آئے ہوئے علماء، فقہاء اور اہل افتاء نے درج ذیل اعلامیہ جاری کیا:

ہندوستان ایک جمہوری ملک اور مختلف مذاہب اور ثقافتوں کا گلدستہ ہے، یہی رنگارنگی اس ملک کی اصل خوبصورتی ہے، اور اسی نسبت سے پوری دنیا میں اس کو عزت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے، ملک کا دستور بنانے والے نے بھی اس حقیقت کو پیش نظر رکھا ہے، مگر افسوس کہ فرقہ پرست طاقتیں اس ملک کی شبیہ کو بگاڑ دینا چاہتی ہیں، اور وہ اقلیتوں کے مذہبی حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کے لیے کوشاں ہیں، اسی سلسلہ کی ایک سازش تعلیمی اداروں کو زعفرانی رنگ میں رنگ دینے کی نازیبا کوشش ہے، حکومت کی ہدایت پر بعض ریاستوں میں سوریہ نمسکار کو لازم قرار دیا گیا ہے یا اس کی ترغیب دی جارہی ہے، بچوں سے مورتی پوجا کرائی جاتی ہے، نیز گیتا اور اکثریت کے مذہبی تصورات کو نصاب کا جزء بنانے کی کوشش ہورہی ہے، اس پس منظر میں ملک بھر کے علماء اور فقہاء اور اہل دانش کا یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ایسی نامناسب کوششوں سے باز آجائے، اقلیتوں کی مذہبی آزادی، ملک کے دستور اور اس کی تکثیری روایت کو پیش نظر رکھے، اور تمام مذاہب کے یکساں احترام کو زندگی کے تمام شعبوں اور خاص کر تعلیم میں ملحوظ رکھے، نیز یہ اجتماع علماء اور ملت کے خواص سے اپیل کرتا ہے کہ وہ عصری تعلیم کے ایسے اسکول قائم کریں جو معیاری عصری تعلیم کے ساتھ ساتھ بنیادی دینی تعلیم اور اسلامی تربیت سے طلبہ وطالبات کو آراستہ کریں، اور ان کا بنیادی مقصد تجارت نہ ہو بلکہ ملت کے نونہالوں کو بہتر تعلیم وتربیت اور اخلاق سے آراستہ کرنا ہو۔

☆☆☆